بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۵ شعبان ۱۳۹۰ھ ۔ ۱۷ اخاء ۱۳۴۹ ہش ۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۳۸

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۶ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

● انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ۲۳ ۔ ۲۴ ۔ ۲۵ اخاء کو منعقد ہو رہا ہے ۔ احباب اِس میں شمولیت کے لئے خود بھی تشریف لائیں اور اپنے دوستوں کو بھی ہمراہ لانے کی کوشش کریں ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

● انشاء اللہ العزیز ۳۰ اخاء (اکتوبر) بروز جمعہ بعد نمازِ مغرب مسجد مبارک میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس ہوگا ۔ اِس اجلاس میں مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب مبشرِ اسلام اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن علی الترتیب مندرجہ ذیل عنوانوں پر تقریر فرمائیں گے ۔

۱ ۔ اسلام کے روزہ کی فضیلت

۲ ۔ الہام " الفتنۃ ھھنا فاصبر کما صبر اولو العزم "

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

● جو ڈاکٹر صاحبان سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ و انصار اللہ پر ربوہ تشریف لائیں وہ دفتر مجلس نصرت جہاں (احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری) سے رابطہ پیدا کریں ۔ دفتر کا وقت صبح سات بجے سے ایک بجے دوپہر تک ہے ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

لیکچرار اُردو کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک لیکچرار اُردو کی فوری ضرورت ہے ۔ امیدوار کیلئے کم از کم سیکنڈ کلاس ایم ۔ اے ہونا ضروری ہے ربوہ میں رہائش کے خواہش مند امیدوار درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے بنام پرنسپل جلد بھجوائیں ۔ تنخواہ کا گریڈ ۲۴۰ ۔ ۱۵ ۔ ۳۵۰/۱۵ ۔ ۴۶۵ جمع بیس فیصد الاؤنس ہوگا ۔ امیدوار کو آمد و رفت وغیرہ کے اخراجات خود برداشت کرنا ہوں گے ۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا کے ساتھ روحانی اور کامل تعلق پیدا ہونے کا حتمی اور یقینی ذریعہ

اوّل اپنی تمام زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دینا اور پھر اُس دعا میں لگے رہنا جو سورۃ فاتحہ میں سکھائی گئی ہے

" خدا کے ساتھ روحانی اور کامل تعلق پیدا ہونے کا ذریعہ جو قرآن شریف نے ہمیں سکھلایا ہے اسلام اور دعاء فاتحہ ہے یعنی اوّل اپنی تمام زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دینا اور پھر اس دعا میں لگے رہنا جو سورۃ فاتحہ میں مسلمانوں کو سکھائی گئی ہے تمام اسلام کا مغز یہ دونوں چیزیں ہیں ۔ اسلام اور دعاء فاتحہ دنیا میں خدا تک پہنچنے اور حقیقی نجات کا پانی پینے کیلئے ایک ہی اعلیٰ ذریعہ ہے بلکہ یہی ایک ذریعہ ہے جو قانونِ قدرت نے انسان کی اعلیٰ ترقی اور وصالِ الٰہی کیلئے مقرر کیا ہے اور وہی خدا کو پاتے ہیں کہ جو اسلام کے مفہوم کی روحانی آگ میں داخل ہوں اور دعائے فاتحہ میں لگے رہیں ۔ اسلام کیا چیز ہے وہی جلتی ہوئی آگ ہے جو ہماری سفلی زندگی کو بھسم کر کے اور ہمارے باطل معبودوں کو جلا کر سچے اور پاک معبود کے آگے ہماری جان ہمارا مال اور ہماری آبرو کی قربانی پیش کرتی ہے ۔ ایسے چشمے میں داخل ہو کر ہم ایک نئی زندگی کا پانی پیتے ہیں اور ہماری تمام روحانی قوتیں خدا سے یوں پیوند پکڑتی ہیں جیسا کہ ایک رشتہ دوسرے رشتہ سے پیوند کیا جاتا ہے ۔ بجلی کی آگ کی طرح ایک آگ ہمارے اندر سے نکلتی ہے اور ایک آگ اوپر سے ہم پر اُترتی ہے ۔ اِن دونوں شعلوں کے ملنے سے ہماری تمام ہوا و ہوس اور غیر اللہ کی محبت بھسم ہو جاتی ہے اور ہم اپنی پہلی زندگی سے مر جاتے ہیں ۔ اِس حالت کا نام قرآن شریف کی رُو سے اسلام ہے ۔ اسلام سے ہمارے نفسانی جذبات کو موت آتی ہے اور پھر دعا سے ہم ازسرِ نو زندہ ہوتے ہیں ۔ اِس دوسری زندگی کیلئے الہامِ الٰہی ہونا ضروری ہے ۔ اِسی مرتبہ پر پہنچنے کا نام لقاء الٰہی ہے یعنی خدا کا دیدار اور خدا کا درشن ہے ۔ اِس درجہ پر پہنچ کر انسان کو خدا سے وہ اتصال ہوتا ہے کہ گویا وہ اس کو آنکھ سے دیکھتا ہے اور اس کو قوت دی جاتی ہے اور اس کے تمام حواس اور تمام اندرونی قوتیں روشن کی جاتی ہیں اور پاک زندگی کی کشش بڑے زور سے شروع ہو جاتی ہے ۔ اس درجہ پر آ کر خدا انسان کی آنکھ ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے اور زبان ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ بولتا ہے اور ہاتھ ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ حملہ کرتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ سُنتا ہے اور پیر ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ چلتا ہے ۔ اِسی درجہ کی طرف اشارہ ہے جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ ۔ یہ اس کا ہاتھ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھوں پر ہے ۔ اور ایسا ہی فرماتا ہے وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ۔ یعنی جو تُو نے چلایا تُو نے نہیں بلکہ خدا نے چلایا ۔ "

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۰)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ اخاء ۱۳۴۹ہش

[redacted]

مسیح موعودؑ "عدل و حکم" ہیں

(۲)

(سلسلہ کے لئے دیکھیے الفضل ۱۵ اخاء)

گزشتہ اداریہ میں ہم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ایک حدیث نقل کی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ جب اختلافات بڑھ جائیں گے تو مسیح ابنِ مریم نازل ہو کر عدل و حکم کے طور پر صحیح فیصلہ کریں گے۔

ہم یہاں اِس بحث میں نہیں جانا چاہتے کہ مسیح ابن مریم سے آیا وہی مسیح مراد ہیں جو آج سے دو ہزار سال پہلے یہودیوں میں نازل ہو چکے ہیں یا کوئی ایسا اُمتی مراد ہے جس کی خُوبُو ان کی طرح ہو گی۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مثیل مسیح مان لیا ہے اور ہمارے نزدیک حدیث میں جن مسیح ابن مریم کا ذکر ہے وہ آپ ہی ہیں۔ ذیل میں ہم اوپر کی حدیث اور حضور علیہ السلام کے متعلق مسیح موعود علیہ السلام کا ایک حوالہ پیش کرتے ہیں:۔

"خداتعالیٰ جو اس کا نام حکم رکھتا ہے یہ نام ہی ظاہر کرتا ہے کہ وہ سارا رطب و یابس جو اُس کے سامنے پیش کیا جاوے گا تسلیم نہیں کرے گا بلکہ بہت سی باتوں کو ردّ کر دے گا اور جو صحیح ہوں گی ان کے صحیح ہونے کا وہ فیصلہ دے گا ورنہ حکم کے معنے ہی کیا ہوئے؟ جب اس کی کوئی بات ماننی ہی نہیں تو اس کے حکم ہونے سے فائدہ کیا؟

حَکَمْ کا لفظ صاف ظاہر کرتا ہے کہ اس وقت اختلاف ہو گا اور سارے فرقے موجود ہوں گے اور ہر فرقہ اپنے مسلّمات کو جو اس نے بنا رکھے ہیں قطع نظر اس کے کہ وہ جھوٹے ہیں یا خیالی، چھوڑنا نہیں چاہتا بلکہ ہر ایک اپنی جگہ یہ چاہے گا کہ اس کی بات ہی مانی جاوے اور جو کچھ وہ پیش کرتا ہے وہ سب کچھ تسلیم کر لیا جاوے۔ ایسی صورت میں اس حکم کو کیا کرنا ہو گا کیا وہ سب کی باتیں مان لے گا یا یہ کہ بعض ردّ کرے گا اور بعض کو تسلیم کرے گا۔

غیر مقلد تو راضی نہیں ہو گا جب تک اس کی پیش کردہ احادیث کا سارا مجموعہ وہ مان نہ لے اور ایسا ہی حنفی، معتزلہ، شیعہ وغیرہ کُل فرقے تو تب ہی اُس سے راضی ہوں گے کہ وہ ہر ایک کی بات تسلیم کرے اور کوئی بھی ردّ نہ کرے اور یہ ناممکن ہے۔ اگر یہ ہو کہ کوٹھڑی میں بیٹھا رہے گا۔ اور اگر شیعہ اس کے پاس جائے گا تو اندر ہی اندر مخفی طور پر اسے کہہ دے گا کہ تُو سچّا ہے اور پھر سُنّی اس کے پاس جائے گا تو اُس کو کہہ دے گا کہ تُو سچّا ہے۔ تو پھر تو بجائے حکم ہونے کے وہ پکّا منافق ہوا اور بجائے وحدت کی رُوح پھونکنے کے اور سچّا اخلاص پیدا کرنے کے وہ نفاق پھیلانے والا ٹھہرا۔ مگر یہ بالکل غلط ہے۔ آنے والا موعود حکم واقعی حکم ہو گا اُس کا فیصلہ قطعی اور یقینی ہے۔ اس کے فیصلہ میں ایک سے نہیں[1]۔

ایک نقل مشہور ہے کہ کسی عورت کی دُو لڑکیاں تھیں ایک بیٹ میں بیاہی ہوئی تھی اور دوسری بانگر میں اور وہ ہمیشہ یہ سوچتی رہتی تھی کہ دو میں سے ایک ہے نہیں۔ اگر بارش زیادہ ہو گئی تو بیٹ والی نہیں ہے اور اگر نہ ہوئی تو بانگر والی نہیں ہے۔ یہی حال حَکَمْ کے آنے پر ہونا چاہیئے۔

وہ خود ساختہ اور موضوع باتوں کو ردّ کر دے گا اور سچ کو لے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا نام حَکَمْ رکھا گیا ہے۔ اسی لئے آثار میں آیا ہے کہ اُس پر کفر کا فتویٰ دیا جاوے گا۔ کیونکہ وہ جس فرقہ کی باتوں کو ردّ کرے گا وہی اس پر کفر کا فتویٰ دے گا۔ یہاں تک کہا ہے کہ مسیح موعودؑ کے نزول کے وقت ہر ایک شخص اُٹھ کر کھڑا ہو گا اور منبر پر چڑھ کر کہے گا اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ غَيَّرَ دِيْنَنَا۔ اس شخص نے ہمارے دین کو بدل دیا ہے۔ اس سے بڑھ کر اَور کیا ثبوت اس امر کا ہو گا کہ وہ بہت سی باتوں کو ردّ کر دے گا جیسا کہ اس کا منصب اس کو اجازت دے گا۔

غرض اس بات کو سرسری نظر سے ہرگز نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ غور کرنا چاہیئے کہ حکم عدل کا آنا اور اس کا نام دلالت کرتا ہے کہ وہ اختلاف کے وقت آئے گا اور اس اختلاف کو مٹائے گا۔ ایک کو ردّ کرے گا اور اندرونی غلطیوں کی اصلاح کرے گا۔

وہ اپنے نور فراست اور خداتعالیٰ کے اعلام و الہام سے بعض ڈھیروں کے ڈھیر جلا دے گا اور پکّی اور محکم باتیں رکھ لے گا۔ جب یہ مسلم امر ہے تو پھر مجھ سے یہ امید کیوں کی جاتی ہے کہ مَیں ان کی ہر بات مان لوں قطع نظر اس کے کہ وہ بات غلط اور بیہودہ ہے۔ اگر مَیں ان کا سارا رطب و یابس مان لوں تو پھر مَیں حکم کیسے ٹھہر سکتا ہوں؟ یہ ممکن ہی نہیں۔ افسوس یہ لوگ دل رکھتے ہیں پر سوچتے نہیں، آنکھیں رکھتے ہیں مگر دیکھتے نہیں، کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں۔ ان کے لئے بہترین راہ اب یہی ہے کہ وہ رو رو کر دعائیں کریں اور میرے متعلق کشف الحقیقت کے لئے اللہ تعالےٰ ہی سے توفیق چاہیں اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص محض احقاقِ حق کے لئے اللہ تعالےٰ سے مدد مانگے گا تو وہ میرے معاملہ کی سچائی پر خداتعالےٰ سے اطلاع پائے گا اور اس کا زنگ دُور ہو جائیگا بجز اللہ تعالےٰ کے کوئی نہیں جو دلوں کو کھولے اور کشفِ حقائق کی قوت عطا کرے۔ اسلام اس وقت مصیبت کی حالت میں ہے اور وہ ایک فنا شدہ قوم کی حالت اختیار کر چکا ہے۔ ایسی حالت اور صورت میں ان لوگوں پر مجھے رونا آتا ہے جو کہتے ہیں کہ اسلام کی اس تباہ شدہ حالت کی اصلاح کے لئے کسی مصلح کی ضرورت نہیں۔ یہ لوگ بیمار ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہلاک ہو جائیں ایسے بیماروں سے بڑھ کر کون واجب الرحم ہو سکتا ہے جو اپنی بیماری کو صحت سمجھے، یہی وہ مرض ہے جس کو لاعلاج کہنا چاہیئے۔ اور ان لوگوں پر اَور بھی افسوس ہے جو خود حدیثیں پڑھتے اور پڑھاتے تھے کہ ہر صدی کے سر پر مجدّد آیا کرتا ہے لیکن اس چودھویں صدی کے مجدّد کا انکار کر دیا اور نہیں بتاتے کہ اس صدی پر جس میں سے بیس سال گذر گئے کوئی مجدّد آیا ہے یا نہیں؟ خود پتہ نہیں دیتے اور آنے والے کا نام دجّال رکھتے ہیں کیا اسلام کی اس خستہ حالی کا مداوا اللہ تعالےٰ نے یہی کیا کہ بجائے ایک مصلح اور مردِ خدا کے بھیجنے کے ایک کافر اور دجال کو بھیج دیا؟ یہ لوگ ایسے اعتقاد رکھ کر خداتعالےٰ کی اس پاک کتاب قرآن مجید کی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں خداتعالیٰ ان پر رحم کرے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۱۴۱ تا ۱۴۴)

[1] غالباً یہ سہوِ کتابت ہے اصل فقرہ یوں معلوم ہوتا ہے "اس کے فیصلہ میں دو میں سے ایک ہے نہیں"۔ واللہ اعلم۔ (مرتب)

قسط ۲

غلبۂ اسلام اور ہماری ذمّہ واریاں

(مکرّم چودھری نذیر احمد صاحب خادم ربوہ)

مغربیّت و لادینیت کے خلاف جہاد

غلبۂ اسلام کے عظیم مقصد کو پورا کرنے کے لئے پُرسوز، عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ امر پختگی سے ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ ہم اُس آخری الٰہی جماعت کے افراد ہیں جن کے کندھوں پر پوری دنیا کی اصلاح اور پوری دنیا کو تباہی سے بچانے کی عظیم ذمّہ داری ڈالی گئی ہے جسے پورا کرنے کے لئے ہمیں خالص اسلامی رنگ میں رنگین ہو کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم والے نمونہ اور طریق کار کو اختیار کرنا ہوگا ۔ اور اپنے آپ کو، اپنے اہل و عیال اور اپنی نئی نسل کو مستقبل کی لامحدود ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلا کر انہیں مغربی تہذیب کی تمام اسلام دشمن لعنتوں اور اس کے بد اثرات سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ مغربیت کی تباہ کن مسموم ہواؤں سے اپنے قلوب و اذہان اور کردار کو بچا کر اسلام کے بہادر و مخلص اور جری پہلوان بن سکیں اور تاکہ وہ اپنی دردمندانہ دعاؤں، مجاہدانہ کوششوں کے ساتھ باطل کی ہر تدبیر کو مٹا دیں اور بڑی مضبوطی، ثابت قدمی، استقلال اور اولوالعزمی کے ساتھ مغربیت و دجالیت کی اسلام دشمن ہواؤں کا رُخ موڑ دیں اور ہر غیر اسلامی رسم، تحریک اور طریق کار کو نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھیں ۔ حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

> "ہمارا فرض ہے کہ ہم مغربیت اور اسلام کے درمیان ایک ایسی دیوار حائل کر دیں جس کے بعد مغربیت کے لئے ہمارے اندر داخل ہونے کا راستہ کھلا نہ رہے اور اسلامی فوج ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہو جائے جس پر شیطان کا کوئی حملہ کارگر نہ ہو سکے ۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصّہ دوم صفحہ ۱۱۲)

مغربی تہذیب آج جن مخرب اخلاق ذرائع اور ہتھیاروں سے لیس ہو کر ہماری متاعِ ایمان پر حملہ آور ہے ان میں گانے بجانے، سینما، تھیٹر اور عیش و عشرت کے دوسرے سامان شامل ہیں جو نوجوان نسل کے اخلاق و کردار کو بُری طرح بگاڑ رہے ہیں ۔ ان چیزوں نے ہزاروں شریف گھرانوں کے لڑکوں اور لڑکیوں کو حیا باختہ بنا کر وہ وہ دردناک مناظر پیش کئے ہیں کہ جنہوں نے نوجوان نسل کے والدین اور سرپرستوں اور ان سے تعلق رکھنے والوں کے دل کا چین اور سکون ہمیشہ کے لئے چھین لیا ہے ۔

غرضیکہ مغربی تہذیب کی لعنتوں اور خاص طور پر ان کے غلط اور بے محل استعمال کے بھیانک اور سنگین نتائج کسی تشریح کے محتاج نہیں ہیں ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم پورے زور کے ساتھ دنیا کی اس رَو کا مقابلہ کریں جسے "نئی تہذیب" اور "ثقافت" کا نام دے کر ہمارے ملک میں پھیلایا جا رہا ہے ۔ اور نہ صرف اس سے اپنے گھروں، اپنے معاشرے اور اپنی نئی نسل کے دلوں کو پاک رکھنے کی کوشش کریں بلکہ بڑی ہمدردی اور پیار کے ساتھ ہر مسلمان بھائی تک وقت کا یہ اہم ترین پیغام پہنچا دیں کہ ؎

دوستو ہرگز نہیں یہ ناچ اور گانے کے دن
مشرق و مغرب میں ہیں یہ دیں کو پھیلانے کے دن

یہ وہ زندگی بخش پیغام ہے جس پر دنیا کے پائیدار امن اور سلامتی کا دارومدار ہے ۔ پس ہمیں اپنے مقام کو پہچاننا چاہیئے ہم اسلئے پیدا نہیں کئے گئے کہ ہم دنیا کی نقل کرتے ہوئے اس کے رنگ میں رنگین ہو جائیں اور اس کی رنگ رلیوں اور رنگینیوں، اس کے ناچ گانوں اور تماشوں، اس کی دلفریبیوں اور آسائشوں میں کھوئے جائیں بلکہ ہم وہ جماعت ہیں جو اس غرض سے پیدا کی گئی ہے کہ دنیا کو خالقِ حقیقی کی محبّت و معرفت کے جام پلائیں ۔ دنیا میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم کریں ۔ دنیا کے موجودہ نقشہ کو مٹا کر وہ نقشہ بنائیں جس میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی اور خوشنودی کے رنگ بھرے جائیں ۔

ہم شیطان کے پنجہ سے دنیا کو نجات دے کر اسے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے نشہ میں سرشار کرنا چاہتے ہیں ۔ بلاشبہ ہمارا کام ریڈیو کے گیتوں اور سینما کی ناپاک تصویروں سے دل بہلانا نہیں بلکہ ہم ریڈیو ہو یا سینما، ٹیلیگرام ہو یا ٹیلیفون، ٹیلیویژن ہو یا کوئی بھی نئی ایجاد ہم ان تمام ایجادوں کو اسلام کی خادم بنا کر ان سے خدمتِ اسلام اور اشاعتِ دین کا کام لینا چاہتے ہیں ۔ ہم دنیا میں جلد از جلد وہ انقلاب لانا چاہتے ہیں جبکہ ساری دنیا کے ریڈیو سٹیشن ہمہ وقت اسلام اور بانیٔ اسلامؐ کے پیغام کو نشر کرنے میں لگ جائیں جبکہ سینما اور ٹیلیویژن کے پردہ پر فحش تصویروں اور ناچ ڈانس کی جگہ اسلام کی ترقی و عظمت کے مناظر پیش کئے جائیں ۔

پس ہم نے دنیا کی موجودہ تہذیب کو داخل اسلام کر کے اس کو خادم اسلام بنانا ہے ۔ ہمارے بچے شیطان کے نہیں رحمان کے غلام بننے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں ۔ اور ان کے قلوب میں ہم نے موجودہ مغربی تہذیب سے بغض پیدا کرنا ہے ۔ اور اس تہذیب کے دلدادوں کے لئے رحم کا جذبہ پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ان کو اپنی ہمدردانہ جدّوجہد سے اس تباہ کن تہذیب سے دُور رکھ سکیں ۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق جب تک موجودہ مغربی اور الحادی تہذیب کو

> "مٹانے کے لئے ہمارے اندر دیوانگی نہ ہوگی، جب تک ہمیں اس تہذیب مغربی سے بغض نہ ہوگا، اتنا بغض کہ اس سے بڑھ کر ہمیں کسی اور چیز سے بغض نہ ہو اُس وقت تک ہم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے ۔ ہم میں سے جو شخص بھی مغربی تہذیب کا دلدادہ ہے وہ روحانی میدان کا اہل نہیں ۔ جس تہذیب نے ہمارے مقدس آقا کی تصویر کو دنیا کے سامنے بھیانک رنگ میں پیش کیا ہے، جس تہذیب نے اسلامی تمدن کی شکل کو بدل دیا ہے جب تک اس کی ایک ایک اینٹ کو ہم ریزہ ریزہ نہ کر دیں کبھی چین اور اطمینان کی نیند نہیں سو سکتے ۔ وہ لوگ جو یورپ کی نقّالی کرتے اور مغربیت کی رَو میں بہتے چلے جاتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے ۔ ہمارے تن بدن میں تو ان کی ایک ایک چیز کو دیکھ کر آگ لگ جانی چاہیئے ۔ کیونکہ اسلام اور مغربیت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے ۔ یا اسلامی ثقافت زندہ رہے گی یا مغربیت زندہ رہے گی ۔ دونوں کی بنیادیں متضاد اصول پر ہیں اور ان کا ایک ہی جگہ جمع ہونا ناممکن ہے ۔ مغربیت کی بنیاد ساری کی ساری دنیاوی لذات اور عیش پرستی پر ہے اور اسلام کی بنیاد کلّی طور پر اللہ تعالےٰ کی رضامندی، روحانیت اور اخلاق کی درستی پر ہے ۔ اسلئے ان دونوں کا اجتماع ناممکن ہے ۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۱۱۰)

آج جماعت احمدیہ دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے غیر مذاہب سے جو روحانی جنگ لڑ رہی ہے اس کے نتیجہ میں غلبۂ اسلام کے امکانات خدا تعالےٰ کے فضل سے روشن ہوتے جا رہے ہیں ۔ خاص طور پر براعظم افریقہ میں تو اسلام اور عیسائیت کی روحانی جنگ فیصلہ کن مراحل میں داخل ہو چکی ہے اور اس کا نتیجہ انشاءاللہ اسلام کی فتح اور عیسائیت کی شکست کی صورت میں عنقریب ظاہر ہونے والا ہے ۔ اور وہ وقت دُور نہیں جبکہ فوج در فوج لوگ اسلام میں داخل ہوں گے ۔ بلکہ ایک حد تک تو اب بھی یہ نظارے دنیا افریقہ میں دیکھ رہی ہے ۔ اسلام کی فتح کے یہ آثار ہم پر یہ ذمہ داری عائد کرتے ہیں کہ ہم اپنی اور اپنی نئی نسل کی ایسی اچھی تربیت کریں اور نہ صرف اسلام کی تعلیم کو سیکھیں بلکہ عملی لحاظ سے ہم میں سے ہر ایک اسلامی سیرت و کردار کا بہترین نمونہ اور جیتی جاگتی تصویر بن جائے ۔ تاکہ جب کثرت سے لوگ اسلام میں داخل ہوں گے تو ہمارے پاس اُن کو دین سکھانے اور دین کے اصول بتانے کے لئے بے شمار استاد موجود ہوں ورنہ جب وہ لوگ کہیں گے کہ ہم اسلام میں داخل ہوتے ہیں ہمیں اسلام سکھاؤ تو ہمیں اُن کے سامنے شرمسار نہ ہونا پڑے ۔ اور ہمیں وہی پٹھان والا مشہور جواب نہ دینا پڑے کہ "خو مجھے تو خود کلمہ نہیں آتا، تمہیں کیا سکھاؤں تم بڑا بدنصیب ہے ۔"

قوموں اور خصوصاً الٰہی جماعتوں کی تاریخ

میں یہ بڑا نازک موقع ہوتا ہے۔ اگر نئے داخل ہونے والوں کی صحیح تربیت و تعلیم کا انتظام نہ ہو سکے تو دین میں کئی خرابیاں، بدعتیں اور من گھڑت رسوم پیدا ہونے کا شدید خطرہ ہوتا ہے۔ اسی ہم خطرہ کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو بروقت انتباہ کرتے ہوئے اس کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"اس وقت انسانیت جس دَور میں سے گزر رہی ہے وہ انسانیت کے لئے بڑا ہی نازک دَور ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ جب میں موجودہ انسان کے حالات پر غور کرتا ہوں تو میرا چین چھن جاتا ہے اور مجھے بڑی پریشانی لاحق ہو جاتی ہے کیونکہ اس دَور میں اگر کسی انسان پر باقی سب انسانوں کو ہلاکت اور تباہی سے بچانے کی ذمہ داری پڑتی ہے تو وہ ہم ہیں۔ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا نہ کریں تو ایک طرف ہم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے ہونگے اور دوسری طرف ہم ذمہ دار بن جائیں گے ان قوموں کی ہلاکت کے کیونکہ جو اُن سے تعلق رکھنے والی ہماری ذمہ داریاں تھیں وہ ہم نے پوری نہیں کیں حقیقت یہ ہے (اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو میں اس حقیقت کو دُہراتا چلا جاؤں گا جب تک کہ میں اپنے مقصد کو حاصل نہ کر لوں یا اس دنیا سے گزر نہ جاؤں) کہ ہر احمدی کو دنیا کا رہبر اور قائد اور اُستاد بننے کی اپنے اندر اہلیت پیدا کرنی پڑے گی اور پیدا کرنی چاہیئے کیونکہ آج بھی دنیا کو ان سے کہیں زیادہ تعداد میں استادوں اور مبلغین کی ضرورت ہے جو آج ہمارے پاس ہیں لیکن وہ زمانہ آنے والا ہے کہ جب اس ضرورت کی ہماری موجودہ اہلیت کے ساتھ کوئی نسبت ہی نہ ہوگی بلکہ دنیا لاکھوں آدمی مانگے گی۔ دنیا جماعت احمدیہ سے کہے گی ہم سیکھنے کے لئے تیار ہیں تم ہمیں آکر سکھاتے کیوں نہیں؟ کیا جواب ہوگا آپ کے پاس اگر آپ ان کے مطالبات کو پورا کرنے کے لئے تیار نہیں ہونگے؟"

(الفضل ۱۴ر اکتوبر ۱۹۶۷ء)

اگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے مطابق ہم نے غلبۂ اسلام کے سلسلہ میں عائد ہونے والی اپنی اس ذمہ داری کو خدانخواستہ نہ سمجھا اور اپنی اور اپنے بچوں اور آئندہ نسل کی اس رنگ میں اصلاح نہ کی کہ ہمارے اور ہماری آئندہ نسل کے وجود اسلام کیلئے کارآمد اور مفید وجود بن جائیں تو یقیناً بہت گھاٹے والا سودا ہوگا۔ پس حضور کے اس ارشاد پر عمل کرنے کی ہمیں ضرورت ہے کہ

"اپنے بچوں کے ذہنوں میں اُن کے دلوں میں یہ چیز گاڑ دو کہ ہر چیز کو قربان کر کے بھی دینِ اسلام سیکھنے اور انوارِ قرآنی حاصل کرنے کی طرف توجہ دو" (ایضاً)

واقفینِ زندگی کی ضرورت

خدا تعالیٰ کے پیارے مسیح موعودؑ کے خلفاء کے مذکورہ بالا ارشادات سے ظاہر ہے کہ غلبۂ اسلام اور پوری دنیا پر حجتِ اسلام پوری کرنے کے سلسلہ میں وقت کا ایک اہم تقاضا یہ بھی ہے کہ ہماری جماعت کے افراد کثرت سے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگیوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے وقف کریں۔ کیونکہ ہمارے تبلیغی کام کی وسعت اور ضرورت کے لحاظ سے اسوقت جو واقفین موجود ہیں وہ آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:۔

"اب انشاء اللہ وہ وقت دُور نہیں جب لوگ جوق در جوق احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوں گے۔ مگر جہاں کثرت سے لوگ احمدی ہونگے وہاں ان کی تعلیم و تربیت کے لئے معلّم اور مربی بھی زیادہ درکار ہوں گے اسلئے جانی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ضرورت ہے۔ .... ایک ہزار واقفین کے ذریعہ ہم جو ترقی پچاس سال میں جا کر حاصل کریں گے اگر اس وقت یہ دس ہزار کی تعداد میں میسر آجائیں تو یہ ترقی پانچ سال میں حاصل کی جا سکتی ہے۔"

(الفضل ۱۱ر اکتوبر ۱۹۷۰ء صفحہ ۳)

پس اس وقت اسلام کو ہماری جانی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ احبابِ جماعت خاص طور پر دولتمند اور مخیّر احباب کو اپنے بچوں کی زندگیاں اپنے پیارے امام کے حضور پیش کرنی چاہئیں تا کہ ہم جلد اپنی زندگیوں ہی میں غلبۂ اسلام کا مبارک دن دیکھ لیں۔

ریٹائر ہونیوالے دوست

جو دوست اپنی ملازمت سے ریٹائر ہو چکے ہیں یا عنقریب ریٹائر ہونیوالے ہیں ان کو بھی اپنے پیارے امام کے حضور اپنی بقیہ زندگی اسلام کی خدمت و تبلیغ کے لئے پیش کرنی چاہیئے۔ چنانچہ حضور نے افریقی ممالک پر طلوعِ اسلام کی ضیاء باریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"نائیجیریا کی مقامی جماعت نے اپنی حکومت سے مزید اٹھارہ مبلّغوں کی منظوری لے لی ہے۔ اب ان کا اصرار ہے کہ مبلّغ جلد بھجوائے جائیں۔ فرمایا میرا ارادہ ہے کہ وقف بعد از ریٹائرمنٹ والوں میں سے بعض پڑھے لکھے معمّر مخلص حضرات کو مبلّغ بنا کر بھجوا دیا جائے۔" (الفضل ۱۱ر اکتوبر ۱۹۷۰ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں غلبۂ اسلام سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ادا کرنے کی توفیق عطا عطا فرمائے تا کہ ہم اس کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔ آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس مبارک تحریر پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اِس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و وفا پر حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔"

(کشتی نوح)

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملّت شود پیدا

قرآن مجید میں "انصار" کا ذکر

اسلام کو دُور دُور تک پھیلانے کی ذمہ داری!

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انصار کا ذکر فرمایا ہے اور پھر ان کی قربانیاں بھی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند تھیں چنانچہ جب ہم انصار کی تاریخ کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں کہ اگر آپ لوگ جو انصار اللہ ہیں ان کے نقشِ قدم پر چلیں تو یقیناً اسلام اور احمدیت دُور دُور تک پھیل جائے اور اتنی طاقت پکڑ لے کہ دنیا کی کوئی طاقت اس کے مقابلہ پر ٹھہر نہ سکے۔"

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط کرنے کے لئے انصار اللہ کو مکلّف فرمایا ہوا ہے۔ لہٰذا اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے انتہائی قربانیاں پیش کر کے اللہ تعالےٰ سے اس کے خاص فضلوں اور اس کی رحمتوں کے مستحق ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پندرھویں سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کا پروگرام

اجلاس اوّل

۲۳ اخاء ۱۳۴۹ھ - اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک

۰۰-۴ تا ۱۰-۴ (بعد دوپہر)	تلاوت قرآن مجید	مکرم حافظ مسعود احمد صاحب
۱۰-۴ تا	دُعا	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
	عہد	ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت
	افتتاحی خطاب	میں درخواست کی جائے گی
۴۵ منٹ	تفریحی و ورزشی مقابلہ جات	

اجلاس دوم

۳۰-۷ تا ۳۵-۷	تلاوت قرآن مجید	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۳۵-۷ تا ۴۰-۸	سالانہ رپورٹ کارگزاری	قائدین کرام مرکزیہ
۴۰-۸ تا ۴۰-۹	شوریٰ	
۴۰-۹ تا ۵۰-۹	درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم مولانا ابو العطاء صاحب

شب بخیر

۲۴ اخاء ۱۳۴۹ھ - اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ

اجلاس سوم

۳۰-۴ تا ۰۰-۵ صبح	نماز تہجد	
۰۰-۵ تا ۲۵-۵	نماز فجر	
۳۵-۵ تا ۵۰-۵	درس قرآن مجید	مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر
۵۰-۵ تا ۵۰-۶	سیرت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بنیادی صفات اربعہ کے کامل مظہر	
۱۵ منٹ	(۱) ایضاً بحیثیت ربوبیت	مکرم مسعود احمد خان صاحب
۱۵ منٹ	(۲) ایضاً بحیثیت رحمانیت	مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ
۱۵ منٹ	(۳) ایضاً بحیثیت رحیمیت	مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف
۱۵ منٹ	(۴) ایضاً بحیثیت مالکیت	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب
۵۰-۶ تا ۴۵-۷	ناشتہ	

اجلاس چہارم

۴۵-۷ تا ۵۳-۷	تلاوت قرآن مجید	مکرم قاری محمد عاشق صاحب
۵۳-۸ تا ۰۰-۹	نظم	مکرم چوہدری عبد العزیز صاحب
۰۰-۹ تا ۱۵-۹	درس قرآن مجید	مکرم مولانا ابو العطاء صاحب
۱۵-۹ تا ۳۰-۹	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۳۰-۹ تا ۴۵-۹	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب
۴۵-۹ تا ۰۰-۱۰	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ پیدا ہونے والا روحانی انقلاب	مکرم مسعود احمد خان صاحب
۰۰-۱۰ تا ۱۵-۱۰	سلسلہ عالیہ احمدیہ اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے	مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ
۱۵-۱۰ تا ۳۰-۱۰	احمدیت دنیا کے کناروں تک	مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب
۳۰-۱۰ تا ۴۵-۱۰	جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے ٹرنم بنانا چاہتا ہے	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۴۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون (عنکبوت)	مکرم مولانا ابو العطاء صاحب
۰۰-۱۱ تا ۰۰-۱۲	انعامی تقریری مقابلہ	

عنوانات	منصفین
(۱) انبیاء کی صداقت کا معیار	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
(۲) روحانی سلسلوں کی صداقت کی دلیل	
(۳) اسلام کی دیگر مذاہب پر فضیلت	مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب
(۴) انصار اللہ کے فرائض	
(۵) حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب
(۶) تاریخ احمدیت کا مطالعہ کیوں ضروری ہے	
(۷) نظام خلافت کے احترام اور اطاعت کا جذبہ۔	

۰۰-۱۲ تا ۱۰-۱۲	نظم (فارسی)	مکرم قریشی عبد الرحمان صاحب سکھر
۱۰-۱۲ تا ۲۵-۱۲		
۲۵-۱۲ تا ۳۰-۲	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و طعام	

اجلاس پنجم

۳۰-۲ تا ۳۵-۲	بعد دوپہر تلاوت قرآن کریم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۳۵-۲ تا ۵۰-۲	درس قرآن مجید	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب
۵۰-۲ تا ۰۵-۳	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر
۰۵-۳ تا ۲۰-۳	مغربی افریقہ میں اخلاص و وفا کے پیکر	مکرم چوہدری محمد علی صاحب
۲۰-۳ تا ۳۵-۳	وقت کے تقاضے	مکرم مرزا عبد الحق صاحب سرگودہا
۳۵-۳ تا ۵۰-۳	کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۵۰-۳ تا ۰۵-۴	فتوحات اور خطرات	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۰۵-۴ تا ۱۵-۴	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۵-۴ تا ۳۰-۴	عملی نمونہ تبلیغ حق کا بہترین ذریعہ	مکرم مولانا ابو العطاء صاحب
۳۰-۴ تا ۴۵-۴	دلی صدق و صفا کی ضرورت	مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر لائلپور
۴۵-۴ تا ۳۰-۵	تفریحی و ورزشی مقابلہ جات و اجلاس ناظمین اعلیٰ و ناظمین اضلاع و مجلس عاملہ مرکزیہ (بیک وقت)	
۳۰-۵ تا ۰۰-۸	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس ششم

۰۰-۸ تا ۰۵-۸	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری محمد عاشق صاحب
۰۵-۸ تا ۱۵-۸	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۵-۸ تا ۳۰-۸	تقسیم انعامات و اسناد خوشنودی	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۳۰-۸ تا ۳۰-۹	سوال و جواب (سوالات اختلافی قضایا یا سیاست سے متعلق نہ ہوں گے)	مکرم مولانا ابو العطاء صاحب، مکرم قاضی محمد نذیر صاحب، مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب
۳۰-۹ تا ۴۵-۹	خلافت احمدیہ کی تاریخ پر ایک نظر	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب

شب بخیر

۲۵ اخاء ۱۳۴۹ھ - اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار

اجلاس ہفتم

۳۰-۴ تا ۰۰-۵	نماز تہجد	
۰۰-۵ تا ۳۰-۵	نماز فجر	
۳۰-۵ تا ۴۵-۵	درس قرآن مجید	مکرم مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب

سالانہ اجتماع ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء کو منعقد ہو رہا ہے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ)

163

وقت	عنوان	مقرر
۵-۴۵ تا ۶-۰۰	درس حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم	مکرم سید داؤد احمد صاحب
۶-۰۰ تا ۶-۱۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جذبۂ خدمت دین	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۶-۱۵ تا ۶-۳۰	صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فدائیت	مکرم مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا
۶-۳۰ تا ۷-۰۰	ذکر حبیبؑ	
۷-۰۰ تا ۸-۳۰	وقفہ برائے ناشتہ	

اجلاس ہشتم

وقت	عنوان	مقرر
۸-۳۰ تا ۸-۳۷	تلاوت قرآن کریم	مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب
۸-۳۷ تا ۸-۴۵	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۸-۴۵ تا ۹-۰۰	نماز باجماعت کی اہمیت	مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب
۹-۰۰ تا ۹-۱۵	سچائی کا بلند معیار اور جماعت احمدیہ	مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	معاملات میں صفائی	مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ
۹-۳۰ تا ۹-۴۵	انصار اللہ اور تربیت اولاد کی اہمیت	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب
۹-۴۵ تا ۹-۵۵	نظم	مکرم محمد احمد صاحب انور
۹-۵۵ تا ۱۰-۱۰	خلافت اور مجددیت	مکرم مولوی دوست محمد صاحب
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۲۵	بیعت کے تقاضے	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۴۰	جماعت مومنین میں انقطاع اللہ، للہیت اور فدائیت کا شدید جذبہ	مکرم مولوی نذیر صاحب مبشر
۱۰-۴۰ تا ۱۰-۵۵	خلافت ثالثہ کے موجودہ دور میں ہماری ذمہ داریاں	مکرم مولانا عبدالمالک خاں صاحب
۱۰-۵۵ تا ۱۱-۱۰	خطاب	صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۲۰	نظم	مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب
۱۱-۲۰ تا ۱۱-۳۰	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۱-۳۰ تا	اختتامی خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست دعا کی جائیگی

فآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(خاکسار احقر محبوب عالم خالد قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۳/۸ بروز منگل بوقت ۸ بجے صبح ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد ۵'-۶"　　وزن - ۱۱۳ پونڈ

چھاتی ۲"-۳۰"　　تعلیم . پانچ جماعت

عمر ۱۷ تا ۲۰ سال　　میٹرک پاس کی عمر ۱۷ تا ۲۱ سال

کرایہ کیلئے

دارالصدر غربی (ب) میں واقع ایک وسیع اور کشادہ کوٹھی کو کرایہ پر دینا مقصود ہے کوٹھی میں چار کمرے دو برآمدے بسٹور کچن وغیرہ کے علاوہ ہر کمرہ کے ساتھ غسل خانہ موجود ہے۔ کرایہ مناسب ہوگا۔ "المشتہر"

راجہ ناصر احمد مکان نمبر ۱۶/۹-ب دارالصدر غربی ربوہ

تصحیح

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں کامیاب ہونے والے طلباء کی فہرست الفضل مورخہ ۹/۷ میں شائع ہوئی تھی اس میں مکرم شیخ حبیب الرحمٰن صاحب خالد کے نام کے ساتھ غلطی سے چک ۷۹ لکھا گیا تھا وہ در اصل لائل پور شہر کی طرف سے کلاس میں شامل ہوئے تھے

(۲) روزنامہ الفضل مورخہ ۱۵ اخاء ۱۳۵۱ ہش صفحہ ۷ پر مسل نمبر ۲۰۱۱۵ میں سیدہ فریدہ بیگم زوجہ صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب کے گواہ شد عمر رفیق احمد خاوند موصیہ پڑھا جائے۔ احباب اس کی تصحیح فرمالیں۔

درخواست دعا

مکرم عبدالباسط صاحب بٹ جوان دنوں ڈنمارک میں مقیم ہیں بعض مقاصد میں کامیابی کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ برادرم موصوف کو جلد مقاصد میں کامیاب کرے۔ رشید احمد دفتر الفضل ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ = مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۰۲۰۷

میں رابعہ بیگم زوجہ میاں غلام محمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال گنج لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

مجھے اس وقت مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - رابعہ بیگم امیر منزل بالمقابل سلطان منزل امیر روڈ بلال گنج لاہور۔

گواہ شد - محمد مسعود اقبال سیکرٹری تحریک جدید بھاٹی گیٹ لاہور

گواہ شد - محمد صدیق شاکر صدر حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور

مسل ۲۰۲۰۸

میں حافظ علم الدین ولد فتح دین صاحب قوم گوجر پیشہ طالب علمی عمر ۱۷ سال بیعت دسمبر ۱۹۶۶ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ .... بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

نقد -/۱۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد - حافظ علم الدین دارالضیافت ربوہ

گواہ - بشیر الدین شمس دارالصدر شرقی ربوہ

گواہ - ممتاز حسین محلہ دارالصدر شرقی ربوہ

مسل ۲۰۲۰۹

میں احمد حسین ولد چوہدری محمد حسین صاحب خادم قوم ارائیں پیشہ طالبعلمی عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد - احمد حسین دارالصدر شرقی ربوہ

گواہ شد - دوست محمد شاہد ربوہ

گواہ - محمد یعقوب خان صدر محلہ دارالصدر شرقی ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نمبر شمار	نام	وعدہ	ادائیگی
	عدن	پونڈ	
۱	مکرم ڈاکٹر محمد خان صاحب	۲۵۰/- پونڈ	
۲	" سلطان محمد عثمان الشبوطی صاحب	۱۰۰/-	
۳	" الشیخ عبد اللہ محمد عثمان الشبوطی صاحب	۵۰/-	۲۰/- پونڈ
۴	" سیف محمد عثمان الشبوطی صاحب	۲۵/-	
۵	" احمد محمد عثمان الشبوطی صاحب	۲۵/-	
۶	" محمود عبد اللہ الشبوطی صاحب	۲۵/-	۱۰/-
۷	" احمد الحاج محمد عون صاحب	۲۵/-	
۸	" متفرق افراد جماعت عدن	۴۹/۱۰ پونڈ	
	ماریشس		
۹	محترمہ اہلیہ صاحبہ رحمان آکلو صاحب مع خاوند مرحوم و عیال آکلو صاحب مرحوم	۵۰۰/- روپے	
۱۰	مکرم محمد حنیف صاحب جواہر	۲۰۰۰/-	
۱۱	" حاجی ید اللہ صاحب	۵۰۰/-	
۱۲	" محمد اسلم قریشی صاحب (مبلغ سلسلہ)	۵۰۰/-	
۱۳	محترمہ مسز نعیمہ سوکیہ صاحبہ	۱۰۰۰/-	
۱۴	مکرم بشیر تاجو صاحب	۵۲۰/-	
۱۵	" رشید یوکن صاحب و اہلیہ صاحبہ	۱۰۰۰/-	
۱۶	" طالب علی صاحب رام جوان	۵۵۰/-	
۱۷	" حیات اللہ علی صائب صاحب	۵۵۰/-	
۱۸	" محمود تاجو و اہلیہ صاحبہ	۵۰۰/-	
۱۹	" حیات علی صائب صاحب	۶۰۰/-	
۲۰	" ادریس جہانگیر خان صاحب	۵۰۰/-	
۲۱	" شریف تاجو صاحب	۵۲۱/-	
۲۲	" داؤد ڈی۔ اے۔ رام جوان صاحب مع اہل و عیال	۵۰۰/-	
۲۳	" مبارک رام جوان صاحب	۵۱۰/-	
۲۴	" حسن رام جوان صاحب	۱۰۲۰/-	
۲۵	" محمد سلطان گو صاحب	۶۰۰/-	
۲۶	" ابو طالب کالو صاحب	۵۰۰/-	
۲۷	" داؤد سلطان گو صاحب	۵۰۰/-	
۲۸	" ابراہیم منزدوی صاحب	۵۰۰/-	
۲۹	" عبد الحمید زید علی صاحب	۶۰۰/-	
۳۰	" رجان بھنو صاحب	۵۰۰/-	
۳۱	" انور جہاوودی صاحب	۵۰۰/-	
۳۲	" پیر بھائی رحیمن صاحب	۵۰۰/-	
۳۳	" شمیم جہاوودی صاحب	۵۰۰/-	
۳۴	" حنیف بھنو صاحب مع اہل و عیال	۱۰۰۰/-	
۳۵	" بشیر رحمان صاحب	۵۴۰/-	
۳۶	" مبارک احمد سلطان گو صاحب	۵۰۰/-	
۳۷	متفرق افراد جماعت ماریشس	۲۰۴۶/-	
۳۸	نور محمد فریطن اینڈ سنز	۵۲۵/-	
۳۹	حامد سنن صاحب (براہ لاک) کینیڈا	۳۰۰۰/-	
۱	" جلال الدین احمد خان صاحب آف ٹرینیڈاڈ	۳۰/- ڈالر	

نمبر شمار	نام	وعدہ	ادائیگی
۲	مکرم خلیل احمد صاحب	۲۶۰/- ڈالر	
۳	" نصیر احمد صاحب منجانب والدین	۲۶۰/-	
۴	" صوفی ناصر احمد صاحب	۲۶۰/-	
۵	" محمد الیاس صاحب منجانب والدین	۲۶۰/-	
۶	" جمیل احمد صاحب فاروقی منجانب والدین	۱۳۰/-	
۷	" سید طاہر احمد بخاری صاحب	۲۶۰/-	
۸	" شکیل احمد فاروقی صاحب	۲۰۰/-	
۹	" مبارک احمد خان صاحب	۱۰۰/-	
۱۰	" خلیفہ عبد العزیز صاحب	۲۶۰/-	
۱۱	" خلیفہ ڈاکٹر عبد المومن صاحب	۲۶۰/-	
۱۲	" محمد افضل خالد صاحب	۱۳۰/-	

ضروری اعلان

جو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے احباب ۱۹۷۰ء کے دوران وفات پا گئے ہیں۔ ان کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں اسے شائع کیا جا سکے۔ ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں (مینیجر الفضل)

اعلانات نکاح

مورخہ ۱۳ اکتوبر بروز منگل بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے میری بہن عزیزہ امۃ الحی شاکرہ (بنت بشیر الدین صاحب مرحوم) کا نکاح ہمراہ عزیزم سید محمد ابراہیم ابن سید محمد یوسف صاحب مرحوم بعوض پانچ ہزار روپے مہر اور میرے بھائی عزیزم محی الدین اکبر کا نکاح ہمراہ عزیزہ سیدہ ماجدہ پروین بنت سید محمد یوسف صاحب مرحوم بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ مورخہ ۱۴ اکتوبر کو عزیزہ امۃ الحی شاکرہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ (میجر زین الدین۔ ربوہ)

(۲)

مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ میری بیٹی عزیزہ امۃ الحفیظ مرزا ایم اے کا نکاح ہمراہ مکرم محمد یونس حامی صاحب ایم اے بی ٹی ابن حکیم کرم الٰہی خان صاحب آف کوئٹہ مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ کراچی نے پڑھا اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ (مرزا احمد حسین سپرنٹنڈنٹ وزارت خارجہ پاکستان ربوہ)

ولادت اور درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے عزیزم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب آف ملتان کو مورخہ ۹ نبوت ۱۳۴۹ ہش مطابق ۹ نومبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قاضی محمد اسحاق صاحب بسمل صدر جماعت احمدیہ رسالپور کا پوتا اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آف جہلم کا نواسا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت خالد محمود احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بلند اقبال اور لمبی عمر والا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(محمد حنیف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رسالپور)

قرص ذیابیطس (حب جدوار) شوگر کے لئے مفید ہے۔ معتدل، مفرح قلب، مقوی باہ اور دافع زہر مرگی ہے۔ قیمت ایک ماہ چار روپے

معجون فلاسفہ کثرت پیشاب کو روکتی ہے، کمر اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ چار روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور زمیندار احباب

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے زمیندار احباب بھی کثیر تعداد میں شامل ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زمیندار احباب کی سہولت کے لئے ہی نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی ادائیگی کا وقت نومبر کا آخر مقرر فرمایا تھا تا کہ وہ اپنی خریف کی فصل اُٹھانے کے بعد اپنے وعدوں کی ادائیگی کر سکیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

"اس طرف بھی بعض دوستوں نے توجہ دلائی تھی کہ زمینداروں کو نومبر میں ادا کرنے کی سہولت ہو گی۔ اِس لئے دو ایک ماہ بڑھا کر "فوری" کی یہ مُہلت نومبر تک بڑھا دی ہے۔"

پس زمیندار احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق اب اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے مالوں میں برکت بخشے۔

سمیع اللہ سیال
سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

ربوہ ۔ ۱۴ اکتوبر کو ۲½ بجے بعد دوپہر لجنہ اماء اللہ ربوہ کا سالانہ اجتماع ہال لجنہ اماء اللہ میں زیرِ صدارت محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ منعقد ہوا جس میں تقریری مقابلہ جات ہوئے۔ شام ۵½ بجے صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ کا انتخاب زیرِ صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ عمل میں آیا۔ متفقہ طور پر سابقہ صدر صاحبہ جو سترہ سال سے اِس عہدہ پر فائز چلی آرہی ہیں منتخب ہوئیں۔ حضرت صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے صاحبزادی صاحبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے دعا فرمائی کہ وہ آپ کو پہلے سے بھی احسن طریق پر کام کی توفیق بخشے اور ممبرات کو تلقین کی کہ وہ تعاون۔ اطاعت۔ محبت اور اتحاد کے ساتھ کام کریں تا کہ وہ مرکز کی برکات سے براہِ راست متمتع ہوتے ہوئے دوسروں کے لئے قابلِ تقلید نمونہ پیش کرنے میں کامیاب ہوں۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شادی کی مُبارک تقریب

۱۱۔ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو سید نصیر احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب منیجر دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ اور عزیزہ سیدہ مسرت سلمہا بنت محترم ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب مرحوم آف سرگودھا کی تقریبِ شادی عمل میں آئی۔ دونوں کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں ۸ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

بارات ۱۱۔ اکتوبر کو گیارہ بجے قبل دوپہر محترم سید عبد الرزاق شاہ صاحب کی سربراہی میں ربوہ سے سرگودھا روانہ ہوئی۔ وہاں چار بجے سہ پہر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ بارات اسی روز چھ بجے شام ربوہ واپس پہنچی۔

۱۲۔ اکتوبر کو مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب نے اپنے مکان واقعہ گولبازار ربوہ میں وسیع پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد۔ ناظر و وکلاء صاحبان اور دیگر کثیر التعداد احباب کے علاوہ ازراہِ شفقت حضور ایدہ اللہ نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

پتہ درکار ہے

مکرم فضل الرحمٰن صاحب وصیت نمبر ۱۵۶۶۱ سابق سکونت راولپنڈی اور کراچی کے موجودہ پتہ کی دفتر ہذا کو ضرورت ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں تا کہ وصیت کے بارہ میں براہِ راست خط و کتابت ہو سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان برائے گریجوایٹ امیدواران

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں کارکنان درجہ اوّل کی آسامیوں کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام مضامین میں کم از کم بی۔اے پاس ہو اور تین سال صدر انجمن کی ملازمت کا عہد کرے۔

تنخواہ کا گریڈ ۱۱۵ ۔ ۵ ۔ ۱۳۰/۶ ۔ ۱۶۰/۸ ۔ ۲۰۰/۱۰ ۔ ۲۶۰ ہے۔ اس میں ابتدائی تنخواہ -/۱۱۵ روپے ماہوار دی جائے گی۔ مرکز میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کے لئے اچھا موقع ہے۔ جلد درخواستیں دیں۔ ٹسٹ اور انٹرویو کی تاریخ سے اطلاع کر دی جائے گی۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان گمشدگی رسید بکس

صدر انجمن احمدیہ کی دو عدد رسید بکس ع ۵۱۵ و ت ۱۹۹۳۸ متعلقہ عہدیداران جماعت احمدیہ کراچی سے گم ہو گئی ہیں بذریعہ اعلان ہذا احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بکس پر کسی کو کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی دوست کو ان رسید بکوں کے متعلق علم ہو تو وہ نظارت بیت المال کو اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴